علم پر علماء عصر کا اجماع تھا۔ ان کو علم فقہ و حدیث پر کامل عبور حاصل تھا۔ اجماعیات۔ خلافیات اور مذاہب علماء کے عدیم النظیر عالم تھے۔ خود امام نووی نے تصریح کی ہے۔ کہ" میں جو مذاہب علماء نقل کرتا ہوں وہ اکثر ابن المنذرؒ کی کتاب" الاشراف "اور" الاجماع" سے ماخوذ ہیں اور اس فن میں وہی مقتدا رہیں (المجموع۔ ج ۱ صـ۱۹)

امام ابن الہمام فرماتے ہیں :۔

والذین یعتمد علی نقلھم و تحریرھم مثل المنذر، وکذلک ذکروا، فحکی ابن المنذر عنھما (ای عن ابن الحسن و ابی یوسف"	جن حضرات کی نقل و تحریر پر اعتماد کیا جا سکتا ہے ،مثلاً" ابن المنذرؒ۔ انہوں نے اس طرح کیا ہے۔ چنانچہ ابن المنذر نے ان دونوں حضرات (صاحبینؒ) سے نقل کیا ہے ۔

(فتح القدیر ج ۵ ص ۲۶۰)

اجماعیات اور اہل علم کے اختلافات اور مذاہب علماء پر ان کی متعدد کتابیں معروف ہیں۔ کتاب کے مقدمہ میں ان کی تعداد اٹھارہ بتائی گئی ہے جن میں کتاب السنن والاجماع والاختلاف۔ اجماع الامہ، الاقتصاد فی الاجماع و الخلاف، اختلاف العلماء، المبسوط الاوسط (یہ المبسوط کا اختصار ہے۔) الاشراف (یہ الاوسط کا اختصار ہے) معروف ہیں الاجماع میں ابن المنذر نے اجماعی مسائل ذکر کئے ہیں۔ اور اگر کہیں کسی ایک مسئلہ میں کسی فقیہہ نے اختلاف کیا ہو۔ تو مصنف اس قول کو اجماع کے مقابلہ میں قول شاذ کی حیثیت سے ذکر کرتے ہیں جس سے یہ واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ ان کے نزدیک جمہور کے مقابلہ میں کسی کا ایک آدھ قول ہونا، اجماع کے لئے مضر نہیں۔ کتاب کی تحقیق و مقدمہ اور تخریج کا کام شیخ ابو حماد صغیر احمد بن محمد حنیف نے انجام دیا ہے۔ تحشیہ محققانہ اور مقدمہ وقیع ہے۔

کتاب کے آخر میں آیات اور احادیث کے ساتھ ساتھ اماکن، غرائب خلافیات اور اجماعیات کے اشاریے بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ جس سے کتاب کی افادیت دوبالا ہو گئی ہے۔ مولانا احتشام الحق آسیا آبادی نے بڑی محنت اور حسن ذوق سے طباعت و اشاعت کا مرحلہ سرانجام دیا ہے۔ یقیناً اہل علم اور تحقیق و ریسرچ کے حلقے اس کی قدر کریں گے۔ اور اگر باذوق اساتذہ، اپنے لائق تلامذہ کو باقاعدہ پڑھا دیں تو موجودہ تشکیک والحاد کے دور میں اس کی نافعیت بھی دوبالا ہو جائے گی۔

علامہ اقبال کی کردار کشی | تالیف۔ منشی عبدالرحمن خان۔ صفحات ۱۸۰ قیمت ۳۰ روپے

پتہ۔ جاوید اکیڈیمی جہلیک۔ ملتان

منشی عبدالرحمن خان، ملک کے معروف مصنف، دسیوں اصلاحی اور ادبی کتابوں کے مؤلف ہیں ان کی تحریر میں